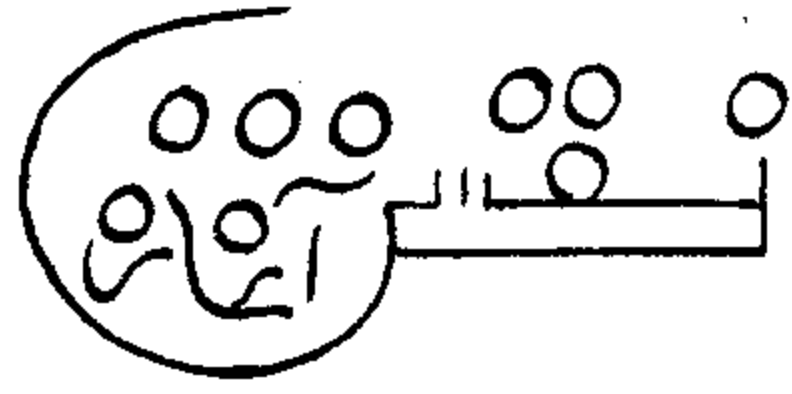


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



ماہنامہ الحق نے محض فضل ایڑوی اور اسی کریم و قدیر ذات کے اعتماد و بھروسہ پر ۱۹۰۶ء کے آغاز کے ساتھ زندگی کی دو دہائیاں پوری کر کے تیسری دہائی یعنی حیات مستعار کی اکیسویں منزل میں قدم رکھا۔ سفر کا یہ طویل عرصہ اور بیس سالہ زندگی کی یہ روئیدار و ان مختصر صفحات میں نہ لکھی جاسکتی ہے اور نہ لکھنا زیب دیتا ہے۔ مادی ذرائع کے فقدان، وسائل کی قلت اور بے بضاعتی کے باوجود جو کچھ بھی ہوا محض فیاض ازل کے فضل و کرم اور اسی کے الطاف و عنایات ہی سے ہوا اور الحمد للہ کہ اس عرصہ میں ماہنامہ الحق حالات سے مصالحت، مہذبیت، کسی کی دلازاری و دشمنی، کسی کی ناراضگی و عتاب، جان بوجھ کر کسی طبع و خوف، یا ذاتی رجحانات، جھٹ بندی اور گردہ پی تعصب سے بالاتر رہ کر محض رضائے الہی کی خاطر، حق کی سر بلندی اور علوم نبوت کی روشنی میں راہ صواب کی نشاندہی کرتا رہا۔

نہ غرض کسی سے نہ واسطہ، مجھے کام اپنے ہی کام سے
تیرے ذکر سے، تیری فکر سے، تیری یاد سے تیرے نام سے
اس موقع پر ہم اپنے ان اکابر، مشائخ، علماء اور مخلص قارئین و معاونین کے بھی صمیم قلب سے شکر گزار
ہیں جن کی سرپرستی، معاونت پر خلوص تمناؤں اور دعاؤں سے اتنا بڑا کام ہوتا رہا۔ اور ہوتا رہے جس کا تصور خواب
خیال میں بھی نہیں ہو سکتا۔ ذلک فضل اللہ یومئذین لیسئلہ اللہ ذوالفضل العظیم۔

مدیر الحق اپنی بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے افسوس کہ خود نقش آغاز تو نہ لکھ سکے مگر پارلیمنٹ کی کارکردگی
کے بارہ میں روروی اور عجلت میں جو کچھ بتلایا وہ حسب ذیل ہے :
اکتوبر کے آخری ہفتہ میں ملک کے سب سے بڑے منتخب ادارے سینٹ نے ہمارے پیش کردہ
شرعیات بل سے متعلق سٹینڈنگ کمیٹی کو مزید مہلت دینے کی تجویز ۱۵ کے مقابلہ میں ۱۷ سے مسترد کر کے
محکمین بل کی جانب سے منتخب کردہ کمیٹی کے حوالے کر دیا۔
شرعیات بل کو بطور ایجنڈا شامل کرنے کے بعد یہ دوسری عظیم الشان کامیابی تھی جس سے اللہ کریم نے